بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

شب عاشور یہ بچوں کو سکھاتی رہی ماں
اپنے ماموں پہ فدا جان کو کرنا مری جاں

دھیان اتنا میرے بچوں تمہیں بس رکھنا ہے
دیکھو دریا کی طرف رخ بھی نہں کرنا ہے
ہاں دم مرگ بھی دیکھوں میں یہی سوکھی زباں

تم سے پہلے کہں اکبر نہ شہادت پائیں
رن میں مرنے کے لئے پہلے نہ قاسم جائیں
پہلے مقتل میں سنوں تم سے شہادت کی اذاں

کلام : ریحان اعظمی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن　　یاعلي　　یامحمد　　یافاطمة　　یاحسین

دودھ کی لاج لہو کا بھی بھرم رکھنا ہے
موت کے سینے پہ اس طرح قدم رکھنا ہے
خون کا دھارا رگ موت سے ہو جائے رواں

نیچے تول کے اس طرح سے حملہ کرنا
لشکر شام کو لڑنے کی نہ مہلت دینا
نعرۂ حیدر کرار سے گونجی میداں

خون میں ڈوبے ہوے آئے تو ماں راضی ہے
گھر میں بے سر کے اگر آئے تو ماں راضی ہے
زنداں رہنا ہے تو میدان سے آنا نہ یہاں

کلام : ریحان اعظمی　　شکر مولا　　نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم الله الرحمن الرحيم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

دیتی ہوں جعفر طیار کی عظمت کی قسم
جب تلک ننھے گلوں پہ نہ چلے تیغ ستم
مجھکو آواز نہ دینا کبھی کہ کر اماں

دیکھو تم دونوں تو صدقہ ہو علی اکبر کا
پانی پینا ہے اگر لعل تمہیں کوثر کا
جیتے جی صورت شبیر رہو تشنہ دہاں

نوحہ ریحان جو زینب کے دلاروں کا لکھا
بر سر فرش عزا آنے لگی ایک صدا
نوحہ یہ بند علی پڑھنا تو کرنا یہ بیاں

کلام : ریحان اعظمی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی